108926-کیا طلباء کو مارنے اور ڈانٹ ڈپٹ کرنے سے روزہ باطل ہو جاتا ہے ؟

سوال

میں ٹیچر ہوں اور بعض اوقات طلبا کو مارنے اور ڈانٹ ڈپٹ کرنے پر مجبور ہوتا ہوں؛ کیونکہ سب ٹیچر ایسا کرتے ہیں، میں اس سے اجتناب کرنے کی بہت کوشش کی ہے لیکن آج پھر ایسا ہو گیا، تو کیا مارنے اور ڈانٹ ڈپٹ کرنے اور غصہ ہونے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے ؟
کیا آپ مجھے یہ ملازمت کرنے کی نصیحت کرتے ہیں کیونکہ میں نفسیاتی طور پر اس پر مطمئن نہیں، اور یہ چیز میری عبادت پر اثرانداز ہو رہی ہے خاص کر مارنے اور ڈانٹ ڈپٹ کرنے کے بعد، یہ علم میں رہے کہ یہ ملازمت چھوڑنا چاہتا ہوں لیکن ایسا کرنا میری والدہ پر اثرانداز ہو گا.

پسندیدہ جواب

اول :

مارنا اور ڈانٹ ڈپٹ کرنا روزہ توڑنے والی اشیاء میں شامل نہیں، چاہے وہ دشمنی و عداوت کی بنا پر بھی ہو، تو پھر جب تربیت و تعلیم اور راہنمائی کے لیے مارا جائے اور ڈانٹ ڈپٹ کی جائے تو پھر کیسے یہ روزہ توڑنے والی اشیاء میں شامل ہو سکتی ہیں! بلاشک اس وقت تو یہ چیز روزہ نہ توڑنے والی اشیاء میں شامل ہونا ظاہر ہے.

مزید آپ سوال نمبر (106473) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

دوم :

ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ آپ یہ تعلیمی ملازمت جاری رکھیں، کیونکہ یہ سب سے اعلی و افضل اور اشرف عمل ہے اور تعلیم و علم کا خیال رکھنا ضروری ہے، اور اپنے مدارس اور سکولوں کی ترقی اور یورسٹیوں کا معیار اور بڑھانے کے لیے قربانی دینا سب سے قیمتی غرض و غایت ہے، اور آپ کوشش کریں کہ جو تکلیف بھی آپ کو اس راہ میں آتی ہے اس کو بڑی حکمت سے دور کریں اور برداشت کریں، اور تجربہ کار اور ماہر لوگوں سے اور سابقہ معلمین سے اس سلسلہ میں مشورہ کریں.

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کو دنیا میں توفیق اور آخرت میں کامیابی سے نوازے.

واللہ اعلم.